حسام الحرمین اردو معہ تمہید ایمان

مولفہ اعلیحضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی

مکتبہ نبویہ ○ لاہور

علمائے مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کی طرف سے

اعلیحضرت فاضل بریلوی کی علمی اور اعتقادی خدمات کا اعتراف

حسام الحرمین

علیٰ منحر الکفر والمین

تالیف: اعلیحضرت مجدد مائۃ حاضرہ مولانا احمد رضا خاں بریلوی

ترجمہ

مبین احکام و تصدیقات اعلام

حضرت مولانا حسنین رضا بریلوی

مکتبہ نبویہ، گنج بخش روڈ لاہور

نام کتاب ——— حُسام الحرمین علی منحر الکفر والمین
ترتیب ——— اعلیحضرت احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
ترجمہ ——— مبین احکام و تصدیقات اعلام ۱۳۲۵ھ
تالیف ——— حضرت حسنین رضا بریلوی
موضوع ——— تقاریظ علماء حرمین الشریفین
طباعت ——— فوٹو آفسٹ
طابع ——— ندرت پرنٹنگ پریس۔ لاہور
سالِ طباعت — دسمبر ۱۹۸۹ء / جمادی الاوّل ۱۴۱۰ھ
ناشر ——— مکتبہ نبویہ۔ گنج بخش روڈ۔ لاہور
قیمت ——— ۲۷ روپے

نعمت ہے اور اُس پر ایسا فضل کیا کہ جو کچھ اُسکے دِل میں آئے اور جو خطرہ گذرے سب حق ومطابق تحقیق ہے میں اُسکی حمد کرتا ہوں کہ اُسنے ہمارے نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علمائے اُمت کو انبیائے بنی اسرائیل کی مانند کیا اور اُنھیں دلیل وحجت قائم کرنیکے ساتھ باریک احکام نکالنے کا ملکہ بخشا اور میں اُسکا شکر بجا لاتا ہوں کہ علما میں جنھوں نے تایید حق کے لئے قیام کیا اللہ نے اُنکے نشان بلند فرمائے اور اُنکے مخالف کو پست کیا کہ اُنھوں نے مشرق ومغرب میں شہرے پائے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ایک اکیلا اُسکا کوئی ساجھی نہیں ایسے بندے کی گواہی جو خالص توحید بولا اور اُسے زمانہ کی گردن میں یکتا حمائل کی طرح کیا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار وآقا محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اُسکے بندے اور رسول ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے سارے جہان کیلئے نور وہدایت و رحمت کرکے بھیجا اور اُنھیں روشن بیان کے ساتھ بھیجا تاکہ یہ دین خالص اُمت پر کشادہ ہو جائے اللہ تعالیٰ اُن پر درود وسلام بھیجے اور اُن کی آل پر کہ شمع تاباں ہیں اور اُنکے صحابہ پر کہ ہدایت کے ستارے اور موتیوں کی لڑیاں ہیں حمد وصلاۃ کے بعد بیشک وہ علامہ فاضل کہ اپنی آنکھوں کی روشنی سے مشکلوں اور دشواریوں کو حل کرتا ہے احمد رضا خاں جو اسم بامسمّٰی ہے اور اُس کلام کا موتی اُسکے معنی کے جواہر سے مطابقت رکھتا ہے تو وہ باریکیوں کا خزانہ ہے محفوظ گنجینوں سے چُنا ہوا اور معرفت کا آفتاب ہے جو ٹھیک دوپہر کو چمکتا علموں کی مشکلات ظاہر وباطن کا نہایت کھولنے والا جو اُسکے فضل پر آگاہ ہو اُسے سزاوار ہے کہ کہے اگلے پچھلوں کیلئے بہت کچھ چھوڑ گئے

زمانے میں میں گرچہ آخر ہوں — وہ لاؤں جو اگلوں سے ممکن نہ تھا
خدا سے کچھ اس کا اچنبا نہ جان — کہ اک شخص میں جمع ہو سب جہان

خصوصاً اُن دلیلوں اور حجتوں اور حق واضح باتوں کے باعث جو اُس نے اس رسالہ سزاوار قبول وتعظیم واجلال مسمّٰی بہ المعتمد المستند میں ظاہر کیں جن سے اہل کفر والحاد کی جڑ کھود ڈالی۔ اِسلئے کہ جو اِن اقوال کا معتقد ہو جن کا حال اس رسالہ میں مشرح لکھا ہے وہ بیشک